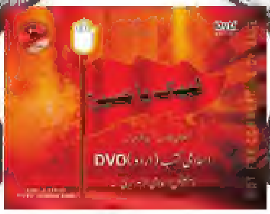

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

تیسرا حصّہ

منبع وحی وتنزیل سے سیراب شدہ سیدہ النساء العالمین
اور پاک ومطہر پیشواؤں کی والدہ ماجدہ

حضرت فاطمہ زہراء

علیہا السلام کے مناقب وفضائل میں سے ایک

قطرہ

مصحف فاطمہ زہراؑ کس کے پاس ہیں

(۱۲-۹۰۱) کتاب ''دلائل الامامۃ'' میں رقمطراز ہیں کہ ابو بصیر کہتے ہیں:

میں نے اپنے مولا و آقا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مصحف فاطمہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا:

أنزل عليها بعد موت ابيها۔

''ایسی کتاب تھی جو ان کے پدر بزرگوار کی رحلت کے بعد ان پر نازل کی گئی''

میں نے عرض کیا: کیا اس میں قرآن سے کوئی چیز ہے؟

آپ نے فرمایا: اس میں قرآن سے کچھ نہیں ہے۔

میں نے عرض کیا: اس کے بارے میں کچھ فرمائیں تو آپ نے فرمایا:

له دفتان من زبر جدتين على طول الورق وعرضه حمراوين۔

''اس کی جلد کی دونوں طرفیں سرخ رنگ زبر جد کی ہیں کہ اس کا طول و عرض ایک ورق کے برابر ہے''

میں نے عرض کیا: اس ورق کی کچھ تعریف کریں۔

آپ نے فرمایا: اس کا ورق سفید ہے جو کلمہ ''کن'' سے وجود میں آیا:

میں نے عرض کیا: اس میں کیا کچھ لکھا ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا:

فيه خبر ماكان كان وما يكون الى يوم القيامة وفيه خبر سماء سماء وعددما في السموات من الملائكة وغير ذلك ،وعددكل من خلق الله مرسلًا وغير مرسل واسماؤ هم واسماء من أرسل اليهم واسماء من كذّب ومن اجاب منهم ، وفيه اسمآء جميع من خلق الله من المؤمنين والكافرين من الاولين والاخرين ـ

''اس میں ہر اس چیز کا ذکر ہے جو وقوع پذیر ہو چکی ہے یا قیامت تک واقع ہو گی اس میں ہر ایک آسمان ،فرشتوں کی تعداد اور دیگر موجودات کا ذکر ہے، ان کے اسماء بھی مذکور ہیں جنہیں خدا نے بھیجا ہے خواہ وہ مرسل ہوں یا غیر مرسل ،ان اقوام کا ذکر بھی ہے جن میں انہیں مبعوث کیا گیا تھا، ان لوگوں کا تذکرہ بھی ہے جنہوں نے ان کی تکذیب کی جنہوں نے ان کی آواز پر لبیک کہا، اسی طرح آغاز خلقت سے لے کر انتہائے تخلیق تک تمام مومنین اور کافرین کے نام بھی اس میں مذکور ہیں''

شہروں کے نام ہر شہر کی خصوصیات ،خواہ وہ دنیا کے مشرق میں ہو یا مغرب میں ہر شہر میں مومنین کی تعداد اس طرح کا فروں کی مقدار اور لوگوں کی خصوصیات کا ذکر ہے جنہوں نے پیغمبروںؑ کو جھٹلایا ہے۔

گذشتہ اقوام کی صفات ،ان سے مربوط داستانیں وہ دشمنان خدا جنہیں سلطنت وحکومت ملی ،ان کی مدت سلطنت اور ان کی تعداد کا تذکرہ ہے۔

اسی طرح آئمہ علیہم السلام کے اسماء گرامی، ان کی مدت امامت ،ان کی رجعت کی خصوصیات اور ان تمام لوگوں کے فضائل جن کی تمام ادوار میں ان کے پاس رفت وآمد رہی ،کا ذکر مصحف زہراءؑ میں موجود ہے۔

میں نے عرض کیا: ادوار زمانے کی کتنی مقدار کہتے ہیں؟

آپ نے فرمایا: پچاس ہزار سال کے سات ادوار ہوتے ہیں۔ اس مصحف میں آغاز آفرینش سے قیامت تک خدا نے جتنے لوگ پیدا کیے ہیں یا کرے گا اور ان کی عمریں کتنی ہیں ان کا ذکر موجود ہے، اس طرح بہشتیوں کی خصوصیات اور ان کی تعداد دوزخیوں کی خصوصیات اور ان کی تعداد نیز ان دونوں گروہوں کے ناموں کا تذکرہ بھی ہے اسی طرح اس میں قرآن کا علم ویسے ہی موجود ہے جیسے نازل ہوا ہے، نیز دوسری آسمانی

کتب توریت، انجیل اور زبور کا علم بھی اسی طرح سے موجود ہے جیسے نازل ہوئی ہیں:

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: خداوند متعال نے جب اسے نازل کرنا چاہا تو جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کو حکم دیا کہ اسے اٹھا کر آنحضرت کی خدمت میں پیش کیا جائے جب وہ نازل ہوئے تو نصف شب جمعہ کا وقت تھا کہ آپ حالت نماز میں تھیں، جب آپ نماز ختم کر چکیں تو انہوں نے سلام کرتے ہوئے کہا: السلام یقرؤک السلام'' خداوند آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور وہ مصحف آپ کی گود میں رکھ دیا۔

حضرت فاطمۃ الزہراؑ علیہا السلام نے فرمایا:

اللّٰہ السلام، ومنہ السلام، والیہ السلام، وعلیکم رسل اللّٰہ! السلام۔

''سلام خداوند متعال سے مخصوص ہے، اسے کی طرف سے ہے اور اسی کی طرف ہے اور سلام ہو آپ پر، اے فرشتگان خدا''

اس کے بعد فرشتے آسمان کی طرف پرواز کر گئے اور بی بی دو عالم حضرت زہراؑ نماز صبح کے بعد سے لے کر نماز ظہر تک اسے مسلسل پڑھتی رہیں، یہاں تک کہ اسے ختم کیا۔

ولقد کانت علیہا السلام مفروضۃ الطاعۃ علی جمیع من خلق اللّٰہ من الجنّ والانس والطیر والوحش والانبیآء والملائکۃ۔

''بے شک تمام مخلوق خدا جن وانس، پرندے درندے اور انبیاء وملائکہ پر ان کی اطاعت واجب تھی''

میں نے عرض کیا: آپ پر قربان جاؤں، ان کے بعد وہ مصحف کن کے پاس ہے، آپ نے فرمایا: حضرت زہراء نے اسے امیر المومنین علی علیہ السلام کی تحویل میں دے دیا تھا، ان کی شہادت کے بعد وہ امام حسن علیہ السلام اور ان کے بعد حضرت امام حسینؑ تک پہنچا، پھر یہ مصحف ہر اس ہستی کے پاس رہا، جو اس قابل تھی یہاں تک کہ امام زمان علیہ السلام عجل اللہ الشرف کے حوالے کر دیا گیا۔

میں نے حیرانگی سے عرض کیا: یہ بہت زیادہ علم ہے۔

آپ نے فرمایا: یا ابا محمد! ان محذا الّذی وصفته لک لفی ورقتین من اوّله وماوصفت لک بعد مافی الورقة الثالثة وتکلمت بحرف منه.

"اے ابا محمد! جو کچھ میں نے بتایا ہے یہ ان دو ورقوں کے آغاز میں تھا۔ میں نے تیسرے اور اس کے بعد والے اوراق کے مطالب ابھی بیان نہیں کیے ہیں حتی کہ ان میں سے ایک حرف بھی بیان نہیں کیا ہے" (دلائل الامامہ صفحہ ۱۰۴ جلد ۳۳)

فاطمہؑ کی ولادت پر بہشتی عورتوں کا نازل ہونا

(۹۰۲-۱۳) کتاب "الثاقب فی المناقب" میں رقمطراز ہیں کہ ابن عباس کہتے ہیں:

جب سیدۃ نساء العالمین حضرت فاطمہ زہراء متولد ہوئیں تو ان کے نور سے زمین کی ہر شی بیابان، صحرا، اور پہاڑ سب کے سب روشن ہو گئے، فرشتے زمین پر نازل ہوئے، انہوں نے مشرق سے مغرب تک اپنے پر پھیلا دیئے، ان پر خیمے اور قیمتی پردے لگا دیئے آسمانی سائے بانوں سے ان پر سایہ کر دیا جبکہ اہل مکہ کو ان کے نور نے مدہوش کر دیا۔

اسی دن رسول خداؐ حضرت خدیجہ کے کمرے میں داخل ہوئے اور فرمایا:

یا خدیجه! لاتحزنی، ان کان قد هجرك نسوان مكة ولن يدخلن عليك، فلينزلن عندك اليوم نسوان نسرات بهجات عطرات عنجات نيقدح في اعلاهنّ نور يستقبل استقبالا ،ويلتهب التهابا وتفوح منهن رايحةتسر اهل مكه جميعا فسلمت الجواري فاحسنّ، وحيين فابلغن۔

"اے خدیجہ! اس بات کا بالکل غم نہ کرو کہ اہل مکہ کی عورتوں نے آپ سے قطع تعلق کیا اور اس مشکل وقت میں آپ کی مدد کے لیے نہیں آئی ہیں، کیونکہ آج ہی خوبصورت بہشتی عورتیں آپ کے پاس آئیں گیں کہ ان